السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی حمل کے آخری مرحلہ میں ہے تو کیا اس حالت میں اس سے ہم بستری کرنا جائز ہے؟ اس وقت وہ حمل کے ساتویں مہینے میں ہے اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

انسان کے لیے دوران حمل اپنی بیوی سے جب چاہے ہم بستری کرنا جائز ہے لیکن اگر ہم بستری سے بیوی کو کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ ہو تو پھر ایسا کرنا حرام ہے اور اگر اسے نقصان نہیں پہنچتا لیکن تکلیف اور مشقت ہوتی ہے تو اس صورت میں بھی زیادہ بہتر یہی ہے کہ ہم بستری نہ کی جائے اس لیے کہ بیوی کو تکلیف اور مشقت میں ڈالنا بھی حسن معاشرت ہے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

وَعاشِروهُنَّ بِالمَعروفِ ١٩ ... سورة النساء

"اور ان عورتوں کے ساتھ حسن انداز میں معاشرت اختیار کرو۔

البتہ بیوی سے حالت حیض میں ہم بستری کرنا حرام ہے اسی طرح پاخانے والی جگہ میں بھی حرام ہے اور حالت نفاس میں بھی جائز نہیں بلکہ حرام ہے مرد کو چاہیے کہ وہ ہم بستری سے اجتناب کرتے ہوئے صرف وہی کام کرے جسے اللہ تعالیٰ نے جائز قرار دیا ہے دوران حیض اس کے لیے جائز ہے کہ وہ شرمگاہ اور دبر کے علاوہ باقی جہاں استمتاع کرے اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"جماع وہم بستری کے علاوہ سب کچھ کرو۔ (مسلم 302۔ کتاب الحیض باب جواز غسل الحائض راس زوجها و ترجیله احمد 132/3۔ دارمی 245/1۔ ابو داود 258۔ ترمذی 2977۔ نسائی 187/1۔ ابن ماجہ 644 بیہقی 313/1 ابن حبان 1352 ابو عوانہ 311/1) (شیخ ابن عثیمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص308

محدث فتویٰ